روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 20 جولائی 2006ء 23 جمادی الثانی 1427 ہجری 20 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 160

شہید کی تمنا

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
جو شخص بھی جنت میں داخل ہوتا ہے وہ وہاں سے واپس دنیا میں آنا پسند نہیں کرتا اگرچہ اس کو زمین کی ساری دولتیں مل جائیں مگر شہید کی جو عزت اور تکریم آخرت میں کی جاتی ہے اس کی وجہ سے وہ تمنا کرتا ہے کہ وہ دنیا میں لوٹے اور دس دفعہ خدا کی راہ میں مارا جائے۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب تمنی المجاہد حدیث نمبر 2606)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہماری استقامت یہ ہے کہ جیسا کہ وہ فرماتا ہے کہ:۔...........

یعنی یہ کہ قربانی کی طرح میرے آگے گردن رکھ دو۔ ایسا ہی ہم اس وقت درجہ استقامت حاصل کریں گے کہ جب ہمارے وجود کے تمام پرزے اور ہمارے نفس کی تمام قوتیں اسی کام میں لگ جائیں اور ہماری موت اور ہماری زندگی اسی کے لئے ہوجائے جیسا کہ وہ فرماتا ہے:۔...........

یعنی کہہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا سب خدا کے لئے ہے اور جب انسان کی محبت خدا کے ساتھ اس درجہ تک پہنچ جائے کہ اس کا مرنا اور جینا اپنے لئے نہیں بلکہ خدا ہی کے لئے ہوجائے۔ تب خدا جو ہمیشہ سے پیار کرنے والوں کے ساتھ پیار کرتا آیا ہے اپنی محبت کو اس پر اتارتا ہے اور ان دونوں محبتوں کے ملنے سے انسان کے اندر ایک نور پیدا ہوتا ہے جس کو دنیا نہیں پہچانتی اور نہ سمجھ سکتی ہے اور ہزاروں صدیقوں اور برگزیدوں کا اسی لئے خون ہوا کہ دنیا نے ان کو نہیں پہچانا۔ وہ اسی لئے مکار اور خود غرض کہلائے کہ دنیا ان کے نورانی چہرہ کو دیکھ نہ سکی۔ جیسا کہ فرماتا ہے:۔...........

یعنی وہ جو منکر ہیں تیری طرف دیکھتے تو ہیں مگر تو انہیں نظر نہیں آتا۔

غرض جب وہ نور پیدا ہوتا ہے تو اس نور کی پیدائش کے دن سے ایک زمینی شخص آسمانی ہوجاتا ہے۔ وہ جو ہر ایک وجود کا مالک ہے اس کے اندر بولتا ہے اور اپنی الوہیت کی چمکیں دکھلاتا ہے اور اس کے دل کو جو پاک محبت سے بھرا ہوا ہے اپنا تخت گاہ بناتا ہے اور جب ہی سے کہ یہ شخص ایک نورانی تبدیلی پا کر ایک نیا آدمی ہوجاتا ہے۔ وہ اس کے لئے ایک نیا خدا ہوجاتا ہے اور نئی عادتیں اور سنتیں ظہور میں لاتا ہے یہ نہیں کہ وہ نیا خدا ہے یا عادتیں نئی ہیں۔ مگر خدا کی عام عادتوں سے وہ الگ عادتیں ہوتی ہیں جو دنیا کا فلسفہ ان سے آشنا نہیں۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 383)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2006ء کے موقع پر حضور انور کے خطابات

۞ مورخہ 28,29,30 جولائی 2006ء کو منعقد ہونے والے 40 ویں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ سمیت جو خطابات ارشاد فرمائیں گے ان کی پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔ تیسرے دن عالمی بیعت بھی نشر ہوگی۔ جلسہ کی تمام کارروائی احمدیہ ٹیلی ویژن کے ذریعہ Live ٹیلی کاسٹ کی جائے گی۔

مورخہ 28 جولائی 2006ء

5:00 بجے سہ پہر: خطبہ جمعہ
8:25 بجے رات: پرچم کشائی
8:30 بجے رات: افتتاحی خطاب

مورخہ 29 جولائی 2006ء

4:00 بجے سہ پہر: خواتین سے خطاب
8:00 بجے رات: دوسرے دن کا خطاب

مورخہ 30 جولائی 2006ء

5:00 بجے سہ پہر: عالمی بیعت
8:00 بجے رات: اختتامی خطاب

امتحان برائے وظائف

۞ لجنہ اماء اللہ پاکستان کے زیر اہتمام جاری شدہ وظائف حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ و حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کیلئے امتحان برائے سال 2006ء مورخہ 13۔ اگست 2006ء کو صبح 9:00 بجے لجنہ ہال میں ہونگے۔ طالبات نوٹ فرمالیں۔ (سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ پاکستان)

خریداران الفضل متوجہ ہوں

۞ تمام خریداران الفضل اپنے پتہ کی تبدیلی کی اطلاع دفتر الفضل کو بروقت دیا کریں تا کہ اخبار ضائع نہ ہو اور جن خریداران کو اخبار الفضل باقاعدگی کے ساتھ موصول نہیں ہو رہا وہ بھی تحریری طور پر دفتر ہذا کو آگاہ کریں تا کہ اخبار کی ترسیل کو یقینی بنایا جاسکے۔
(مینیجر روزنامہ الفضل)

گھانا کے شمالی صوبہ میں نواحمدی ائمہ کی تربیتی کلاسز

رپورٹ: مظفر احمد درانی صاحب مربی سلسلہ گھانا

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان سے گھانا میں جماعت احمدیہ کا آغاز 1921ء میں ہوا۔ حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر کو بطور پہلے مربی سلسلہ یہاں جماعت کے قیام کی سعادت ملی۔ اس وقت سے جماعت دن بدن اور سال بہ سال ترقی کی منازل طے کرتی چلی جارہی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ولولہ انگیز قیادت کے نتیجہ میں گزشتہ سالوں میں لاکھوں سعید روحوں کو قبول احمدیت کی توفیق ملی۔ دیہات کے دیہات اپنی بیوت اور ائمہ سمیت اس الٰہی جماعت میں شامل ہوئے اس سلسلہ میں نمایاں کامیابی گھانا کے شمالی صوبہ کو حاصل ہوئی۔

نومبائعین کی تربیت کے لئے خلفاء کرام کی ہدایات کے مطابق مختلف پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں ان میں سے ایک ائمہ بیوت کے تربیتی کورسز کا انعقاد ہے۔

گھانا کے دیہات میں امامت کا سلسلہ موروثی ہے اور ائمہ بیوت کو مذہبی معاملات میں سند مانا جاتا ہے۔ ائمہ کا بہت ہی احترام ہے اور ائمہ بیوت کا فیصلہ جو وہ دیگر بزرگان کے مشورہ سے کرتے ہیں آخری سمجھا جاتا ہے۔ اسی بنا پر ائمہ بیوت کے صداقت احمدیت پر اطمینان کے نتیجہ میں دیہات کے دیہات اپنی بیوت سمیت آغوش احمدیت میں آگئے۔

اس وقت عوام کی تربیتی کلاسز کے ساتھ ساتھ علماء اور ائمہ کی الگ الگ تربیتی کلاسز اور ریفریشر کورسز منعقد کئے جاتے ہیں تاکہ نو احمدی علماء وائمہ عقائد احمدیت پر عبور حاصل کر کے اپنی اپنی قوم کی تربیت کے لئے انہیں پکا اور سچا باعمل مومن بنادیں۔

ملک کے مختلف حصوں میں یہ پروگرام مختلف اوقات میں جاری ہیں۔ شمالی صوبہ میں بکثرت بیعتوں کے باعث زیادہ پروگرام منعقد کئے جاتے ہیں۔ چونکہ شمالی صوبہ بہت بڑا صوبہ ہے اور احمدیت قبول کرنے والے ائمہ کی تعداد بھی زیادہ ہے جنہیں صرف ایک جگہ پر اکٹھے کر کے تربیت دینا مشکل ہے اس لئے صوبہ بھر میں مختلف تربیتی سینٹرز بنا کر مختلف اوقات میں یہ کلاسز منعقد ہوتی ہیں۔

گزشتہ دنوں حلقہ ٹمالے (Tamale) کے ائمہ کا ایک کورس 28 تا 31 جنوری 2006ء کو ٹمالے کی بیت میں منعقد ہوا جس میں مختلف دیہات سے 24 ائمہ نے شرکت فرمائی۔ تدریس کے فرائض مکرم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب مربی سلسلہ اور خاکسار مظفر احمد درّانی نے انجام دیئے۔

پروگرام صبح نماز فجر سے شروع ہو کر مختلف وقفوں کے ساتھ نماز عشاء کے بعد تک جاری رہا۔ ایسے تربیتی کورسز کے لئے گھانا جماعت کے شعبہ دعوت الی اللہ نے اختلافی مسائل پر مشتمل قرآن وحدیث کی روشنی میں ایک کتابچہ تیار کیا ہوا ہے جو ہر امام کو دے کر پڑھائی کی جاتی ہے۔

گھانا میں چونکہ مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں اس لئے تربیتی کلاسز میں مقامی زبانوں میں ترجمہ کا انتظام کیا جاتا ہے تاکہ ہر امام کو اس کی اپنی زبان میں بات سمجھا دی جائے۔ اس سلسلہ میں جماعت کے معلمین اور دیگر اہل علم حضرات سے استفادہ کیا جاتا ہے۔

دوران تدریس سوالات کے ذریعہ جائزہ بھی لیا جاتا ہے تاکہ معلوم ہو کہ شاملین صحیح استفادہ کر رہے ہیں یا نہیں۔ ہر مسئلہ کے آخر پر سوالات کا موقع بھی دیا جاتا ہے۔

قارئین کے لئے یہ بات ازدیاد ایمان کا باعث ہوگی کہ ٹمالے (Tamale) وہ شہر ہے جہاں ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بیس سال پہلے بطور مینیجر زرعی فارم رہائش پذیر رہے ہیں۔

Yendi شمالی صوبہ کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ اس شہر میں 14 تا 17 فروری 2006ء کو ائمہ کا تربیتی کورس منعقد کیا گیا۔ پہلے دو دن خاکسار نے تدریس کروائی جبکہ دوسرے دن مکرم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب نائب امیر نے میری معاونت کی۔ ایسے کورسز میں ائمہ کے علاوہ عام لوگ بھی شامل ہوتے ہیں۔

اختلافی مسائل کے ساتھ ساتھ انفاق فی سبیل اللہ کا موضوع بھی ان کلاسز میں شامل ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان تربیتی کلاسز کے بہت اچھے نتائج نکل رہے ہیں۔ چند سال پہلے ان علاقوں میں احمدیت کی دعوت میں رکاوٹیں تھیں مگر آج اس صوبہ کی بہت بڑی تعداد آغوش احمدیت میں فخر کے ساتھ زندگی بسر کر رہی ہے۔ آج اللہ کے فضل سے پچاس جماعتیں باقاعدگی کے ساتھ چندہ کے نظام میں شامل ہیں۔

ان تربیتی کلاسز کا سلسلہ سال بھر جاری رہتا ہے۔ آئندہ ماہ کے پروگرام کی تاریخیں طے کر کے تیاری شروع کردی گئی ہے۔

قارئین سے ان پروگراموں میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 جون 2006ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالباسط بٹ صاحب ناظم انصاراللہ ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ امۃ الحق صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ عبدالکریم صاحب درویش قادیان مورخہ 7 جولائی 2006ء کو 85 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ کے خاوند 20 سال قبل وفات پاگئے تھے۔ آپ نے یہ سارا عرصہ نہایت صبر واستقامت سے گزارا۔ اور تنگی وترشی میں بھی راضی برضا رہیں۔ آپ محترم خواجہ عبدالرحمٰن صاحب عرف پہلوان جنہوں نے 1896ء میں تحریراً بیعت کی تھی اور جو قطعہ رفقائے مسیح موعود بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں کی بہو تھیں۔ آپ 14 سال گوجرہ شہر اور 10 سال ضلع ٹوبہ کی صدر رہیں۔ بہت ہی مہمان نواز، دعاگو، مرکزی مہمانوں کا خاص خیال رکھنے اور احترام کرنے والی اور مربیان سے للّٰہی محبت رکھنے والی اور ان کے آرام و راحت کا خیال رکھنے والی تھیں۔ مہمان نواز، دعاگو، غریب پرور نہایت اور اچھی ماں تھیں۔ آپ کی بہو ہمیشہ دعا کرتی کہ اللہ ایسی اچھی اور پاکیزہ خوبیوں والی ساس سے ہر ایک کو نوازے۔ سکول میں ہیڈ مسٹریس تھیں۔ جب تنخواہ ملتی سب سے پہلے چندہ ادا کرتیں۔ خلفائے وقت کی تحریک میں سب سے اول شمولیت اختیار کرنے والی تھیں۔ کوئی سوالی آپ کے در سے خالی نہ جاتا۔ آپ موصیہ تھیں۔ پہلے شیخوپورہ شہر میں مکرم عبدالقدیر قمر صاحب مربی سلسلہ نے ان کا جنازہ پڑھایا اور ربوہ میں مکرم حنیف محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم ارشد علی اختر صاحب اٹھوال دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل واحسان سے مورخہ 3 جون 2006ء کو میری بیٹی مکرمہ فائزہ فضل صاحبہ اہلیہ مکرم فضل محمود رسول صاحب ابن مکرم چوہدری غلام رسول صاحب آف پیس ویلج کینیڈا کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام تجیل احمد رسول عطا فرمایا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو اپنے فضل سے صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور نیک صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم بشارت احمد صاحب زعیم انصاراللہ چک 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی عزیزہ ظل ہما کی تقریب آمین 30 جون 2006ء کو منعقد کی گئی۔ عزیزہ کی عمر 7 سال ہے۔ مکرم نصیر احمد صاحب انجم استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ کے والد مکرم چوہدری عبدالقادر صاحب نے بچی سے قرآن کریم سنا اور بعد میں دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ وہ بچی کو قرآن پاک کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور دین ودنیا میں کامیابی عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالرشید خان صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ہمارے والد مکرم سجاد خان صاحب 25 جون 2006ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پاگئے۔ ان کی نماز جنازہ دارالعلوم شرقی (نور) میں مکرم قاری محمد عاشق صاحب نے پڑھائی اور دعا ملک عبدالرشید صاحب نے کروائی۔ مکرم سجاد خان صاحب مرحوم دارالضیافت میں بطور باروچی 35 سال تک خدمت سرانجام دیتے رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ تادم مرگ مکرم مرزا انور احمد صاحب کے گھر خدمت سرانجام دیتے رہے۔ آپ نہایت خوش اخلاق، حلیم اور ملنسار انسان تھے۔ آپ نے کبھی کسی سے کوئی پرخاش نہیں رکھی۔ مرحوم جماعت سے گہرا تعلق رکھتے تھے۔ احمدیت کیلئے بہت غیرت رکھتے تھے جماعت کی خدمت کر کے بہت خوشی محسوس کرتے۔ آپ ایک وفادار خادم کی طرح احمدیت کی خدمت سرانجام دیتے رہے۔ آپ کو حضرت مسیح موعود سے والہانہ عشق تھا۔ آپ نے اپنے پیچھے دو بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں اور بفضل خدا سب شادی شدہ ہیں خدا سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

اعلان گمشدگی

مکرم رشید احمد بٹ صاحب 2/24 دارالعلوم شرقی (نور) تحریر کرتے ہیں کہ میرا بیٹا عثمان احمد عمر 28 سال ذہنی توازن کی خرابی کے باعث 14 جولائی 2006ء سے لاپتہ ہے۔ ہلکے نیلے رنگ کی شلوار قمیض اور سوفٹی پہنے ہوئے ہے۔ قد ساڑھے پانچ فٹ، رنگ گندمی اور جسم بھاری ہے۔ اگر کسی صاحب کو معلوم ہو تو درج بالا پتہ پر پہنچادیں۔ یا پھر فون نمبر 0301-6116130 پر اطلاع دیں۔ یا دفتر صدر عمومی سے رابطہ کریں۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم نذیر احمد خادم صاحب

بیویوں سے حسن سلوک

حضرت بانی سلسلہ کی تعلیم اور اعلیٰ کردار کے آئینہ میں

حضرت مسیح موعود کی تعلیم

''عورتوں کے حقوق کی جیسی حفاظت (دین) نے کی ہے ویسی کسی دوسرے مذہب نے قطعاً نہیں کی۔ مختصر الفاظ میں فرمادیا ہے (-) کہ جیسے مردوں کے عورتوں پر حقوق ہیں ویسے ہی عورتوں کے مردوں پر ہیں۔ بعض لوگوں کا حال سنا جاتا ہے کہ ان بیچاریوں کو پاؤں کی جوتی کی طرح جانتے ہیں اور ذلیل ترین خدمات ان سے لیتے ہیں۔ گالیاں دیتے ہیں، حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پردہ کے حکم ایسے ناجائز طور سے برتتے ہیں کہ ان کو زندہ درگور کردیتے ہیں۔ چاہئے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے۔ انسان کے اخلاق فاضلہ اور خداتعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں۔ اگر انہی سے ان کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خداتعالیٰ سے صلح ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے خیر کم خیر کم لاھلہ تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنے اہل کے لئے اچھا ہے''۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 300)

''عورتوں اور بچوں کے ساتھ تعلقات اور معاشرت میں لوگوں نے غلطیاں کھائی ہیں اور جادہ مستقیم سے بہک گئے ہیں۔ قرآن شریف میں لکھا ہے عاشروھن بالمعروف (النساء: 20) مگر اب اس کے خلاف عمل ہورہا ہے ...... رسول اللہ ﷺ ساری باتوں کے کامل نمونہ ہیں۔ آپؐ کی زندگی میں دیکھو کہ آپ عورتوں کے ساتھ کیسی معاشرت کرتے تھے۔ میرے نزدیک وہ شخص بزدل اور نامرد ہے جو عورتوں کے مقابلہ میں کھڑا ہوتا ہے۔ آنحضرت ﷺ کی پاک زندگی کا مطالعہ کروتا تمہیں معلوم ہو کہ آپ ایسے خلیق تھے''۔ (ملفوظات جلد دوم ص 387)

''ہمارے ہادی کامل رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے خیر کم خیر کم لاھلہ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس کا اپنے اہل کے ساتھ عمدہ سلوک ہو۔ بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں! دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کرسکتا ہے جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو اور عمدہ معاشرت رکھتا ہو نہ یہ کہ ہر ادنیٰ بات پر زدوکوب کرے۔ ایسے واقعات ہوتے ہیں کہ بعض دفعہ ایک غصہ سے بھرا ہوا انسان بیوی سے ادنیٰ سی بات پر ناراض ہوکر اس کو مارتا ہے اور کسی نازک مقام پر چوٹ لگی ہے اور بیوی مرگئی ہے۔ اس لئے ان کے واسطے اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے عاشروھن بالمعروف''۔ (ملفوظات جلد اول ص 403)

آپ اپنی کتاب کشتی نوح میں فرماتے ہیں۔

''جو شخص نہیں چاہتا کہ اپنے قصوروار کا گناہ بخشے اور کینہ پرور آدمی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔ ہر ایک مرد جو بیوی سے یا بیوی خاوند سے خیانت سے پیش آتی ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے''۔

نیز فرماتے ہیں:۔

''جو شخص اپنی اہلیہ اور اس کے اقارب سے نرمی اور احسان کے ساتھ معاشرت نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے''۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 19)

حضرت مسیح موعود کا پاک عملی نمونہ

بیویوں سے حسن سلوک سے متعلق حضرت مسیح موعود کی تعلیم کا کچھ حصہ آپ نے ملاحظہ فرمایا۔ آیئے اب آپ کے ایک ممتاز رفیق حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کے قلم سے حضرت اقدس کے پاک عملی نمونہ کی ایک جھلک بھی دیکھئے۔ حضرت مولانا مرحوم ومغفور اپنی گراں قدر تصنیف ''سیرت مسیح موعود'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ

عرصہ قریب پندرہ برس کے گزرتا ہے جب سے حضرت نے باردیگر خداتعالیٰ کے امر سے معاشرت کے بھاری اور نازک فرض کو اٹھایا ہے۔ اس اثناء میں کبھی ایسا موقع نہیں آیا کہ خانہ جنگی کی آگ مشتعل ہوئی ہو ...... ایک ہی خطرناک اور قابل اصلاح عیب ہے جو سارے اندرونی فتنوں کی جڑ ہے۔ وہ کیا؟ بات بات پر نکتہ چینی اور چڑ اور یہ عیب ایسے منقبض اور تنگ دل کی خبر دیتا ہے کہ جس کی نسبت بآسانی فیصلہ کرسکتے ہیں کہ وہ اس عالم میں دم نقد دوزخ میں ہے۔

دس برس سے میں بڑی غور اور نکتہ چینی کی نگاہ سے ملاحظہ کرتا رہا ہوں اور پوری بصیرت سے اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ حضرت اقدس کی جبلت پاک میں شیطان کے اس مس کا کوئی بھی حصہ نہیں۔

میں خود اپنے اوپر اور اکثر افراد پر قیاس کرکے کہہ سکتا ہوں کہ یہی اعتراض اور نکتہ چینی اور حرف گیری اور بات بات میں چڑچڑاپن کی فطرت ہے جس نے بہتوں کے آرام اور عیش کو مکدر کر رکھا ہے اور ہر ایک شخص جس کی ایسی طبیعت ہے (اور قلیل اور بہت ہی قلیل ہیں جو اس عیب سے منزہ ہیں) اس کھا جانے والی آگ کے فوری اثر کو محسوس کرتا اور گواہی دے سکتا ہے کہ بالآخر یہی فطرت ہے جو تمام اخلاقی مفاسد کی اصل اصول ہے اور اس سے زیادہ خدا اور مخلوق کے حقوق کی تباہی کی بنیاد باندھنے والی کوئی شئے نہیں اور بالآخر یہی تلخی آفرین طبیعت ہے جس نے اس عالم کو دارالکدورت اور بیت الحزن بنا رکھا ہے۔ چنانچہ خداتعالیٰ کی کتاب حکیم نے جہاں چاہا ہے کہ اس دوسرے عالم کا دارالسلام اور بیت السرور ہونا ثابت کرے اور اس کی قابل رشک خوشیوں اور راحتوں کا نقشہ بالمقابل اس عالم کے دکھائے۔ ان الفاظ سے بہتر تجویز نہیں فرمائے۔

(-) یعنی بہشت میں وہ قوت ہی انسانوں کے سینہ سے ہی نکال ڈالی جائے گی جو عداوتوں اور کینوں اور ہر قسم کے تفرقوں کی موجب ہوتی ہے۔ جس شخص میں اس وقت وہ موجود نہ ہو ہم صاف کہہ سکتے ہیں کہ وہ اسی عالم میں بہشت بریں کے اندر ہے اور چونکہ یہ قوت ایک چشمہ کی طرح ہے اس سے قیاس ہوسکتا ہے کہ اخلاق کس پایہ اور کمال کے ہوں گے۔

اس بات کو اندرون خانہ کی خدمتگار عورتیں جو عوام الناس سے ہیں اور فطری سادگی اور انسانی جامہ کے سوا کوئی تکلف اور تصنع کی زیرکی اور استنباطی قوت نہیں رکھتیں۔ بہت عمدہ طرح سے محسوس کرتی ہیں۔ وہ تعجب سے دیکھتی ہیں اور زمانہ اور اپنے گردوپیش کے عام عرف اور برتاؤ کے بالکل برخلاف دیکھ کر بڑے تعجب سے کہتی ہیں اور میں نے بارہا انہیں خود حیرت سے یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ''مرجا بیوی دی گل بڑی مندا ہے'' ایک دن خود حضرت صاحب فرماتے تھے کہ:۔

''فحشاء کے سوا باقی تمام کج خلقیاں اور تلخیاں عورتوں کی برداشت کرنی چاہئیں''۔ اور فرمایا ''ہمیں تو کمال بے شرمی معلوم ہوتی ہے کہ مرد ہوکر عورت سے جنگ کریں۔ ہم کو خدا نے مرد بنایا اور یہ درحقیقت ہم پر اتمام نعمت ہے۔ اس کا شکریہ یہ ہے کہ عورتوں سے لطف اور نرمی کا برتاؤ کریں''۔

ایک دفعہ ایک دوست کی درشت مزاجی اور بدزبانی کا ذکر ہوا کہ وہ اپنی بیوی سے سختی سے پیش آتا ہے۔ حضرت اس بات سے بہت کشیدہ خاطر ہوئے اور فرمایا ''ہمارے احباب کو ایسا نہ ہونا چاہئے'' جن دنوں امرتسر میں ڈپٹی آتھم سے مباحثہ تھا ایک رات خان محمد شاہ مرحوم کے مکان پر بڑا مجمع تھا۔ اطراف سے بہت سے دوست مباحثہ دیکھنے آئے ہوئے تھے۔ حضرت اس دن جس کی شام کا واقعہ میں بیان کرنا چاہتا ہوں۔ معمولاً سردرد سے بیمار ہوگئے تھے۔ شام کو جب مشتاقان زیارت ہمہ تن چشم انتظار ہورہے تھے۔ حضرت مجمع میں تشریف لائے۔ منشی عبدالحق صاحب لاہوری پنشنر نے کمال محبت اور رسم دوستی کی بنا پر بیماری کی تکلیف کی نسبت پوچھنا شروع کیا اور کہا آپ کا کام بہت نازک اور آپ کے سرپر بھاری فرائض کا بوجھ ہے۔ آپ کو چاہئے کہ جسم کی صحت کی رعایت کا خیال رکھا کریں اور ایک خاص مقوی غذا لازماً آپ کے لئے ہر روز تیار ہونی چاہئے۔ حضرت صاحب نے فرمایا ''ہاں بات تو درست ہے اور ہم نے کبھی کبھی کہا بھی ہے۔ مگر عورتیں کچھ اپنے ہی دھندوں میں ایسی مصروف ہوتی ہیں کہ اور باتوں کی چنداں پرواہ نہیں کرتیں''۔ اس پر ہمارے پرانے مؤحد خوش اخلاق نرم طبع مولوی عبداللہ غزنوی کے مرید منشی عبدالحق صاحب فرماتے ہیں۔ ''اجی حضرت آپ ڈانٹ ڈپٹ کر نہیں کہتے اور رعب پیدا نہیں کرتے۔ میرا یہ حال ہے کہ میں کھانے کے لئے خاص اہتمام کیا کرتا ہوں اور ناممکن ہے کہ میرا حکم کبھی ٹل جائے ورنہ ہم دوسری طرح خبر لے لیں۔ میں ایک طرف بیٹھا تھا منشی صاحب کی اس بات پر اس وقت خوش ہوا اس لئے کہ یہ بات بظاہر میرے محبوب وآقا کے حق میں تھی اور میں خود فرط محبت سے اسی سوچ بچار میں رہتا تھا کہ معمولی غذا سے زیادہ عمدہ غذا آپ کے لئے ہونی چاہئے اور ایک دماغی محنت کرنے والے انسان کے حق میں لنگر کا معمولی کھانا بدل ما یتحلل نہیں ہوسکتا۔ اس بنا پر میں نے منشی صاحب کو اپنا بڑا مؤید پایا اور بے سوچے سمجھے (درحقیقت ان دنوں الٰہیات میں میری معرفت ہنوز بہت سا درس چاہتی تھی) بوڑھے صوفی اور عبداللہ غزنوی کی صحبت کے تربیت یافتہ تجربہ کار کی تائید میں بول اٹھا کہ ہاں حضرت! منشی صاحب درست فرماتے ہیں۔ حضور کو بھی چاہئے کہ درشتی سے یہ امر منوائیں۔ حضرت نے میری طرف دیکھا اور تبسم سے فرمایا ''ہمارے دوستوں کو تو ایسے اخلاق سے پرہیز کرنا چاہئے''۔ ...... خدا ہی خوب جانتا ہے کہ میں اس مجمع میں کس قدر شرمندہ ہوا اور مجھے سخت افسوس ہوا کہ کیوں میں نے ایک لحہ کے لئے بھی بوڑھے تجربہ کار زم خو صوفی کی پیروی کی ...... اس بدمزاج دوست کا واقعہ سن کر آپ معاشرت نسواں کے بارے میں دیر تک گفتگو کرتے رہے اور آخر میں فرمایا۔ ''میرا یہ حال ہے کہ ایک دفعہ میں نے اپنی بیوی پر آوازہ کسا تھا اور میں محسوس کرتا تھا کہ وہ بانگ بلند دل کے رنج سے ملی ہوئی ہے اور بایں ہمہ کوئی دلآزار اور درشت کلمہ منہ سے نہیں نکالا تھا۔ اس کے بعد میں بہت دیر تک استغفار کرتا رہا اور بڑے خشوع وخضوع سے نفلیں پڑھیں اور کچھ صدقہ بھی دیا کہ یہ درشتی زوجہ پر کسی پنہانی معصیت الٰہی کا نتیجہ ہے''۔ مجھے اس بات کے سننے سے اپنے حال اور معرفت اور عمل کا خیال کرکے کس قدر شرم اور ندامت حاصل ہوئی بجز خدا کے کوئی جان نہیں سکتا۔ میری روح میں اس وقت میخ فولادی کی طرح یہ بات جاگزین ہوئی کہ یہ غیر معمولی تقویٰ اور خشیتاللہ کا دقائق تقویٰ کی رعایت معمولی انسان کا کام نہیں ورنہ میں اور میرے امثال کے سینکڑوں (دین حق) اور اتباع سنت کے دعویٰ میں کم لاف زنی نہیں کیا کرتے اور اس میں شک نہیں کہ بیباک اور حدود الٰہیہ سے متکبرانہ تجاوز کرنے والے بھی نہیں تو پھر کیا وجہ ہے کہ یہ قوت قدسیہ اور تیز شامہ نہیں ملی یا اور عوارض کے سبب سے کمزور ہوگئی ہے۔ ہم بڑی سے بڑی سعادت اور اتقا اس میں سمجھتے ہیں کہ موٹے موٹے گناہوں اور معاصی سے بچ

باقی صفحہ 4 پر

مکرم محمد خان رانا صاحب ایڈووکیٹ

صد سالہ خلافت جوبلی کی استقبالیہ دعاؤں میں شامل

سورۃ فاتحہ پیاری دعا۔ کامل تعلق کا ذریعہ

آیت استخلاف سورۃ نور آیت نمبر 56 سے ظاہر ہے خلافت اللہ تعالیٰ کا وہ عدیم النظیر تحفہ اور انعام واکرام ہے۔ جس کا اس نے وعدہ ایمان لانے والوں اور اعمال صالحہ بجالانے والوں کی جماعت سے فرمایا ہے۔ نیز اس انعام کے ظاہری پھل یہ بیان فرمائے ہیں۔ کہ ان کے دین کو اللہ تعالیٰ استحکام اور تمکنت عطا فرمائے گا اور ان کے خوف کی حالت کو امن سے بدل دے گا۔ علاوہ ازیں اس جماعت کا طرۂ امتیاز یہ بیان فرمایا کہ وہ میری عبادت کرنے والے ہوں گے اور میرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے والے نہ ہوں گے۔ مذکورہ آیت مبارکہ سے جو چیز واضح طور پر سامنے آتی ہے۔ وہ یہ ہے کہ خلافت کا انعام حتمی طور پر مومنوں اور صالحین کی جماعت سے وابستہ ہے۔ اور اس جماعت کی ایک بڑی علامت اور صفت یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والے ہوں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے والے نہیں ہوں گے۔ گویا ان کا ملجاو ماویٰ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات بابرکات ہو گی اور وہ کسی دیگر ہستی پر بھروسہ یا تکیہ کرنے والے نہ ہوں گے۔

اسی خلافت کی جوبلی کی دعاؤں میں سورۃ فاتحہ کو پڑھنے کا حضور نے ارشاد فرمایا ہے۔

یادرہے کہ سورۃ فاتحہ کی اہمیت بطور ''دیباچہ قرآن کریم''، سبع مثانی، اور ایک جامع دعا، کے طور پر جو اس کی اہمیت ہے اس پر حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے بڑا زور دیا جاتا رہا ہے۔ اور احمدیہ لٹریچر میں جو اس سورۃ کی فضیلت، جامعیت اور یکتائی بیان کی گئی ہے۔ اس کی کہیں مثال نہیں ملتی۔

خاکسار جس امر پر زور دینا چاہتا ہے وہ یہ ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ کو روزانہ سات بار پڑھنے اور اس پر غور کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ اس میں ضرور کوئی مصلحت اور حکمت پنہاں ہے۔

گفتہ اُو گفتۂ اللّٰہ بود
گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

تو غور کرنے والی بات یہ ہے کہ ہمیں ہر روز دیگر مسنون ادعیہ کے علاوہ سات بار سورۃ فاتحہ پڑھنے اور اس پر غور کرنے کا حکم کیوں دیا گیا ہے؟ اس سوال کے جواب اور اس امر کی مکمل تفہیم کے لئے اگر ہم حضرت مسیح موعود کی تحریرات کی طرف رجوع کریں۔ تو اس کا کافی وشافی جواب مل جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود ''پیاری دعا'' کے عنوان کے تحت فرماتے ہیں۔ اور سب سے زیادہ ہماری دعا جو عین محل اور موقعہ سوال کا ہمیں سکھاتی ہے۔ اور فطرت کے روحانی جوش کا نقشہ ہمارے سامنے رکھتی ہے۔ وہ دعا ہے جو خدائے کریم نے اپنی پاک کتاب قرآن شریف میں یعنی سورۃ فاتحہ میں ہمیں سکھائی ہے۔ اور وہ یہ ہے.......... تمام پاک تعریفیں جو ہو سکتی ہیں۔ اس اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پیدا کرنے والا اور قائم رکھنے والا ہے...... وہی خدا جو ہمارے اعمال سے پہلے ہمارے لئے رحمت کا سامان میسر کرنے والا ہے اور ہمارے اعمال کے بعد رحمت کے ساتھ جزا دینے والا ہے.......... وہ خدا جو جزا کے دن کا وہی ایک مالک ہے۔ کسی اور کو وہ دن نہیں سونپا گیا...... اے وہ جو ان تعریفوں کا جامع ہے۔ ہم تیری ہی پرستش کرتے ہیں اور ہم ہر ایک کام میں توفیق تجھ ہی سے چاہتے ہیں۔ اس جگہ ''ہم'' کے لفظ سے پرستش کا اقرار کرنا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ہمارے تمام قویٰ تیری پرستش میں لگے ہوئے ہیں اور تیرے آستانہ پر جھکے ہوئے ہیں۔ کیونکہ انسان باعتبار اپنے اندرونی قویٰ کے ایک جماعت اور ایک امت ہے۔ اور اس طرح پر تمام قویٰ کا خدا کو سجدہ کرنا یہی وہ حالت ہے جس کو (۔) کہتے ہیں.......... ہمیں اپنی سیدھی راہ دکھلا اور اس پر ثابت قدم کر کے ان لوگوں کی راہ دکھلا جن پر تیرا انعام واکرام ہے اور تیرے مورد فضل وکرم ہو گئے ہیں.......... اور ہمیں ان لوگوں کی راہوں سے بچا جن پر تیرا غضب ہے اور جو تجھ تک نہیں پہنچ سکے اور راہ کو بھول گئے۔ آمین اے خدا ایسا ہی کر۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 381)

اسی لیکچر میں حضور آگے چل کر فرماتے ہیں۔

''اب ہم اصل مطلب کی طرف عود کر کے کہتے ہیں کہ خدا کے ساتھ روحانی اور کامل تعلق پیدا ہونے کا ذریعہ جو قرآن شریف نے ہمیں سکھلایا ہے۔ (۔) اور دعائے فاتحہ ہے۔ یعنی اول اپنی تمام زندگی خدا کی راہ میں وقف کر دینا اور پھر اس دعا میں لگے رہنا جو سورۃ فاتحہ میں سکھلائی گئی ہے.......... دنیا میں خدا تک پہنچنے اور حقیقی نجات کا پانی پینے کیلئے یہی ایک اعلیٰ ذریعہ ہے۔ بلکہ یہی ایک ذریعہ ہے۔ جو قانون قدرت نے انسان کی اعلیٰ ترقی اور وصال الٰہی کے لئے مقرر کیا ہے۔ اور وہی خدا کو پاتے ہیں کہ جو (۔) کے مفہوم کی روحانی آگ میں داخل ہوں اور دعائے فاتحہ میں لگے رہیں۔ (۔) کیا چیز ہے۔ وہی جلتی ہوئی آگ جو ہماری سفلی زندگی کو بھسم کر کے اور ہمارے باطل معبودوں کو جلا کر سچے اور پاک معبود کے آگے ہماری جان اور ہمارا مال اور ہماری آبرو کی قربانی پیش کرتی ہے۔ ایسے چشمہ میں داخل ہو کر ہم ایک نئی زندگی کا پانی پیتے ہیں اور ہماری تمام روحانی قوتیں خدا سے یوں پیوند پکڑتی ہیں جیسا کہ ایک رشتہ دوسرے رشتہ سے پیوند کیا جاتا ہے۔ بجلی کی آگ کی طرح ایک اور آگ ہمارے اندر سے نکلتی ہے اور ایک آگ اوپر سے ہم پر اترتی ہے۔ ان دونوں شعلوں کے ملنے سے ہماری تمام ہواوہوس اور غیر اللہ کی محبت بھسم ہو جاتی ہے اور ہم اپنی پہلی زندگی سے مر جاتے ہیں۔ اس حالت کا نام قرآن شریف کی رو سے (۔) ہے۔ (۔) سے ہمارے نفسانی جذبات کو موت آتی ہے اور پھر دعا سے ہم از سرنو زندہ ہوتے ہیں۔ اس دوسری زندگی کے لئے الہام الٰہی ہونا ضروری ہے۔ اسی مرتبہ پر پہنچنے کا نام لقاء الٰہی ہے۔ یعنی خدا کا دیدار اور خدا کا درشن ہے''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 394)

سورۃ فاتحہ ''ایک پیاری دعا'' کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے مذکورہ بالا ہر دو اقتباسات پڑھنے کے بعد ہر احمدی مرد وزن اور پیر و جوان کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ اپنے نفس کا محاسبہ کرتے ہوئے خود سے یہ سوال کرے کہ کیا دین میں داخل ہو کر اس نے اس جلتی ہوئی آگ کا نظارہ دیکھا ہے جس نے اس کی سفلی زندگی کو بھسم کر کے اور اس کے معبودان باطلہ کو جلا کر سچے اور پاک معبود کے آگے اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی آبرو کی قربانی پیش کرنے کا اسے جذبہ اور حوصلہ عطا کیا ہے۔ کیا اس نے ایسے چشمہ میں داخل ہو کر ایک نئی زندگی کا پانی پیا ہے۔ جس سے اس کی تمام روحانی قوتوں نے خدا سے مکمل پیوند پکڑ لیا ہے۔ جیسا کہ ایک رشتہ دوسرے رشتہ سے پیوند کیا جاتا ہے؟ کیا اس کے اندر سے بجلی کی آگ کی طرح ایک آگ نکلتی ہے اور ایک آگ اوپر سے اس پر اترتی ہے؟ جس سے اس کی تمام ہواوہوس اور غیر اللہ کی محبت بھسم ہو جاتی ہے اور وہ اپنی پہلی زندگی سے مر جاتا ہے؟ کیا دین سے اس کے نفسانی جذبات کو موت آ جاتی ہے اور پھر دعا سے وہ از سرنو زندہ ہو جاتا ہے؟ اور کیا وہ لقاء الٰہی کے مرتبہ پر پہنچ گیا ہے اور اسے دیدار الٰہی اور درشن کا مرتبہ حاصل ہے؟ اگر مذکورہ سوالات کا جواب نفی میں ہے تو۔ ہر ایسے احمدی کو سمجھ لینا چاہئے کہ یہی وہ مراتب اور درجات ہیں۔ جن پر سورۃ فاتحہ کے ورد اور اس کے مطالب پر غور کر کے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت کے جملہ افراد کو فائز دیکھنا چاہتے ہیں۔ اور یہی اس دعا کی غرض و غایت ہے۔ اور یہ مقام اس وقت تک حاصل ہو نہیں سکتا۔ جب تک کہ انسان کی سفلی زندگی پر موت نہ آ جائے اور تمام معبودان باطلہ کی محبت روحانی آگ سے بھسم نہ ہو جائے۔ جیسا کہ فرمایا ہے ؎

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

☆☆☆

(بقیہ صفحہ 3)

رہیں اور بڑے ہی بین اور مرئی گناہوں کے سوا دقائق معاصی اور مشتبہات کی طرف ہم التفات نہیں کرتے۔ یہ خورد بین کامل ایمان اور کامل عرفان اور کامل تقویٰ سے ملتی ہے جو حضرت اقدس کو عطا ہوئی ہے اور میں نے اس وقت لسان اور جنان کے سچے اتفاق سے کہا اور تسلیم کیا کہ اگر اور ہزاروں باہرہ حجتیں آپ کے منجانب اللہ ہونے پر جو آفتاب سے زیادہ درخشاں ہیں نہ بھی ہوتیں جب بھی یہی ایک بات کہ غیر معمولی تقویٰ اور خشیت اللہ آپ میں ہے کافی دلیل تھی ...... ہندوستان میں ایک نامی گرامی سجادہ نشین ہیں۔ لاکھ سے زیادہ ان کے مرید ہیں اور خدا کے قرب کا انہیں دعویٰ بھی بڑا ہے۔ ان کے بہت ہی قریب متعلقین سے ایک نیک بخت عورت کو کچھ مدت سے ہمارے حضرت کے اندرون خانہ میں رہنے کا شرف حاصل ہے۔ وہ حضرت کا گھر میں فرشتوں کی طرح رہنا، نہ کسی سے نوک ٹوک نہ چھیڑ چھاڑ، جو کچھ کہا گیا اس طرح مانتے ہیں جیسے ایک واجب الاطاعت مطاع کے امر سے انحراف نہیں کیا جاتا۔ ان باتوں کو دیکھ کر وہ حیران ہو ہو جاتیں اور بارہا تعجب سے کہہ چکی ہیں کہ ہمارے حضرت شاہ صاحب کا حال تو سراسر اس کے خلاف ہے۔ وہ جب باہر سے زنانہ میں آتے ہیں۔ ایک ہنگامہ رستخیز برپا ہو جاتا ہے۔ اس لڑکے کو گھور اس خادمہ سے خفا اس بچہ کو مار۔ بیوی سے تکرار ہو رہی ہے کہ نمک کھانے میں کیوں زیادہ یا کم ہو گیا۔ یہ برتن یہاں کیوں رکھا ہے اور وہ چیز وہاں کیوں دھری ہے۔ تم کیسی پھوہڑ بدمذاق اور بے سلیقہ عورت ہو اور کبھی جو کھانا طبع عالی کے حسب پسند نہ ہو تو آگے کے برتن کو دیوار سے پٹخ دیتے ہیں اور بس ایک کہرام گھر میں مچ جاتا ہے۔ عورتیں بلک بلک کر خدا سے دعا کرتی ہیں کہ شاہ صاحب باہر ہی رونق افروز رہیں''۔

(سیرت حضرت مسیح موعود، مصنفہ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی)

اللہ تعالیٰ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی روح پر ابدی رحمتوں کی بارش برسائے کہ آپ نے حضرت مسیح موعود کا اپنے اہل وعیال سے حسن سلوک کا عملی نمونہ آئندہ نسلوں کے لئے محفوظ فرما دیا جس کو اختیار کر کے ہم اپنے گھروں کو جنت کا نمونہ بنا سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس پاک تعلیم اور نمونہ کو اپنانے کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین

درود کی برکات

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل وجان اسے معطر ہو گیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ آب زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان پر لئے آتے ہیں اور ایک نے ان میں سے کہا کہ یہ وہی برکات ہیں جو تو نے محمدؐ کی طرف بھیجی تھیں۔ صلی اللہ علیہ وسلم

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد اول ص 598)

روزمرہ پیدا ہونے والی بیماریوں کے لئے ایمرجنسی ہومیو ادویات

ہائیکنگ کے دوران پیدا ہونے والی بیماریوں کے لئے بھی یہ ادویات فائدہ مند ہیں

ہومیو ڈاکٹر مقبول احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ

موسم گرما خصوصاً جون جولائی اور اگست کے مہینوں میں کئی اداروں کی طرف سے یا ذاتی طور پر بہت سے افراد گروپس کی شکل میں شمالی علاقہ جات کے مختلف خوبصورت حصوں میں پیدل سفر (ہائیکنگ) کرتے ہیں۔ دشوار گذار پہاڑی چوٹیوں کو سر کرتے ہیں اور مشکل راستوں کو طے کر کے اپنی منزل مقصود تک پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس سفر میں انہیں کئی راتیں بھی کھلے آسمان کے نیچے کیمپوں میں گزارنا پڑتی ہیں اور شدید سردی اور موسلا دھار بارشوں سے نبرد آزما ہونا پڑتا ہے۔ دور دراز علاقوں میں سردی کی وجہ سے یا سفر کی دیگر مشکلات کی وجہ سے اگر کسی کو کوئی بیماری آجائے یا صحت کے حوالے سے کوئی ایمرجنسی صورت حال پیدا ہو جائے تو ان دور دراز علاقوں میں علاج معالجہ کی سہولیات ملنا تو درکنار بعض دفعہ کسی انسان کی شکل تک بھی نظر نہیں آتی۔ پس ہائیکنگ پر جانے سے قبل صحت کے حوالے سے کسی ایمرجنسی صورت حال سے نبٹنے کے لئے مکمل طور پر تیار ہو کر جانا چاہئے۔ اللہ کے فضل سے ہومیو پیتھی ادویات یہ صلاحیت رکھتی ہیں کہ ایسی ایمرجنسی صورت حال میں مریض کی بہترین مدد کر سکیں۔ یہاں صرف 25 ہومیو ادویات اور ان کی مختلف علامات کے مطابق استعمال کے بارے میں تحریر کیا جا رہا۔ یہ ادویات پلاسٹک کی چھوٹی بوتلوں میں چھوٹی گولیوں (گلوبیولز) میں بنا کر اگر لے جائی جائیں تو ان کا وزن بھی کم ہوگا اور لمبا عرصہ استعمال بھی کی جا سکیں گی۔ یہ مضمون ایمرجنسی ہومیو گائیڈ کے طور پر ہائیکنگ کے دوران درپیش آنے والے حالات کو سامنے رکھ کر تیار کیا گیا ہے لیکن ایسی علامات والی ایمرجنسی بیماریاں عام روزمرہ زندگی میں بھی پیدا ہو سکتی ہیں چنانچہ ایسے حالات میں بھی ان کو استعمال کروا کے ان ادویات کے غیر معمولی اور معجزانہ اثرات سے فوائد اٹھائے جا سکتے ہیں۔ مضمون کے آخر میں ان 25 ادویات کی لسٹ بھی دی جا رہی ہے اور ادویات کی پوٹینسیاں بھی لکھی گئی ہیں جو عموماً اچھا اور فوری کام کرتی ہیں، لیکن مریض کی حالت کے مطابق کوئی بھی مناسب پوٹینسی کی دوا دی جا سکتی ہے۔

سردی

1۔ سردی سے بچاؤ کے لئے بطور حفظ ماتقدم Silicea 1000 لیں (نوٹ۔ 1۔ دمہ یا پھیپھڑوں کے پرانے مریض یہ دوا استعمال کرنے سے قبل ڈاکٹر سے مشورہ لے لیں۔ 2۔ اس دوا سے قبل یا بعد میں Merc sol استعمال نہ کریں بلکہ درمیان میں کوئی اور دوا لے لیں)۔ 2۔ سردی لگنے کے بد اثرات چاہے کسی شکل میں بھی ظاہر ہوں مثلاً نزلہ زکام، کھانسی، بخار، سردرد یا گلے کی خرابی وغیرہ تو Aconite 1000 کی ایک خوراک لے لیں اور اگر چند خوراکوں سے فرق نہ پڑے تو Belladonna 1000 لیں۔ جسم کو شدید سردی لگ رہی ہو اور ہلکی سی ہوا بھی سخت ٹھنڈی محسوس ہو تو Nux Vomica لیں

گرمی

لو سے بچنے کے لئے بطور حفظ ماتقدم Natrum Mur لیں۔ گرمی لگ جانے کے بد اثرات یعنی لولگنا، نزلہ زکام، چھینکیں وغیرہ سے شفا کے لئے بھی Natrum Mur مددگار ہوتی ہے۔ گرمی لگنے سے پیچش یا اسہال ہوں تو Aconite لیں۔ جسم سے پانی یا نمکیات کی کمی ہو جانے کی صورت میں فوراً China دیں اور پانی یا نمکول وغیرہ پلائیں۔ طبیعت بحال نہ ہو تو فوری طور پر ڈاکٹر تک رسائی کی کوشش کریں۔

بعض ذہنی علامات

کسی بھی بیماری کے ساتھ (یا بظاہر بیماری کے بغیر بھی) اگر شدید بے چینی ہو تو Arsenic Alb دیں۔ کسی بھی بیماری کے ساتھ (یا بظاہر بیماری کے بغیر بھی) خصوصاً پیٹ کے امراض کے ساتھ غصہ یا چڑچڑاپن ہو تو Nux Vomica دیں۔ کسی حادثہ کے بعد یا کسی چیز کو دیکھ کر اگر اچانک شدید خوف وغیرہ کی علامات پیدا ہوں تو Aconite دیں عمومی خوف کے لئے بھی یہ ابتدائی دوا ہے۔ اگر موت کا خوف پیدا ہو جائے یا کسی بیماری میں موت کا خوف بھی ساتھ ہو تو Arsenic Alb دیں۔ کسی صدمہ وغیرہ کی وجہ سے غم کے اثرات کو ختم کرنے کے لئے Ignatia دیں۔ اگر اس دوا سے فرق نہ پڑے تو پھر Natrum Mur دیں۔

فلو، نزلہ زکام، چھینکیں

سردی کے بد اثرات کے نتیجے میں یہ علامات پیدا ہوں تو Aconite دیں۔ خشک سردی کی وجہ سے یا ٹھنڈی جگہ بیٹھنے کی وجہ سے نزلہ زکام، چھینکیں ہوں یا ناک بند ہوتا ہو اور Aconite نے فائدہ نہ دیا ہو تو Nux Vomica دیں۔ اگر فرق نہ ہو تو Arsenic Alb دیں خصوصاً اگر پانی کی طرح پتلا مواد ناک سے آئے اور ساتھ ناک میں شدید جلن بھی ہو اور ساتھ سر میں بھی درد ہو۔ نزلہ زکام چھینکیں وغیرہ علامات کے ساتھ ٹھنڈے پانی کی شدید طلب بھی محسوس ہو تو Phosphorus دیں۔ اگر ان مندرجہ بالا ادویات سے آرام نہ آئے تو Sulphur لیں۔ اگر مزاج میں فلو نزلہ زکام، چھینکوں کے بار بار ہونے کا رجحان ہو تو مریض کو چاہئے کہ ڈاکٹر سے تفصیلی رابطہ کرے اور مستقل علاج کروائے۔ نزلہ زکام پرانا ہونے کی وجہ سے گاڑھا اور سبز رنگ کا ہو گیا ہو تو Pulsatilla دیں۔

بخار

سردی کے نتیجہ میں بخار ہو تو پہلی دوا کے طور پر Aconite دیں۔ اگر فرق نہ پڑے تو Belladonna دیں خصوصاً اگر گلا بھی خراب ہو اور بخار شدید ہو (High Fever) اور سر زیادہ گرم ہو اور چہرہ خون کے دباؤ کی وجہ سے نمایاں سرخ ہو یعنی بخار کا رجحان سر کی طرف زیادہ ہو۔ Heat Stroke کے نتیجہ میں بخار میں بھی Belladonna دیں۔ بخار کے ساتھ شدید بے چینی ہو اور مریض تھوڑی تھوڑی مقدار میں پانی مانگ رہا ہو تو Arsenic Alb دیں۔ بخار کے ساتھ معدہ بھی خراب ہو اور زیادہ مقدار میں مریض پانی پیئے لیکن اس کے باوجود منہ میں خشکی ہو تو Bryonia دیں۔ بخار کے ساتھ شدید ٹھنڈے پانی کی نمایاں طلب ہو تو Phosphorus دیں۔ بخار کے ساتھ شدید چبھن دار سردی اور چڑچڑاپن بھی ہو تو Nux Vomica دیں۔ بخار کے ساتھ شدید تپش ہو تو Sulphur دیں لیکن اگر تپش کے ساتھ پیاس بالکل غائب ہو تو Pulsatilla دیں۔ بارش میں یا پانی میں زیادہ دیر بھیگ جانے کے نتیجہ میں بخار ہو تو Rhustox دیں۔ ملیریا بخار کے حفظ ماتقدم کے طور پر Arnica 1000 دیں۔ ملیریا بخار اگر ہو جائے تو بہتر ہے کہ ڈاکٹر سے رابطہ کیا جائے اور علامات کے مطابق درست دوا دی جائے تاکہ ملیریا کسی غلط دوا کی وجہ سے نہ بگڑے، تاہم اگر بخار صبح کے اوقات میں ہو رہا ہو تو Natrum Mur دیں۔ بخار شام کے اوقات میں ہو رہا ہو تو Pulsatilla دیں اور دن کے بارہ بجے یا رات کے بارہ بجے کے ارد گرد اوقات میں ہو رہا ہو تو Arsenic Alb دیں۔ یاد رکھیں کہ ملیریا یا معیادی بخار جب چڑھ رہا ہو تو اس وقت دوا نہ دیں بلکہ جب بخار کی شدت کم ہو رہی ہو تو اس وقت دیں۔ اگر دو امریض کی علامات کے مطابق ہوگی تو اگلی باری کی شدت کم ہوگی۔

قے، متلی، سفر کی قے یا متلی

قے اور متلی کے لئے Ipecac دیں۔ گاڑی پر سفر شروع کرنے سے قبل Petrolium لے لیں۔ اسی طرح سفر کے دوران اگر قے اور متلی شروع ہو جائے تو Ipecac دیں اور اس سے فرق نہ پڑے تو Petrolium دیں۔ بلندی پر ہونے کی وجہ سے آکسیجن کی کمی کے نتیجہ میں یہ علامات ہوں تو Coca دیں۔

سردرد

سردی لگنے سے سر میں درد ہو تو Aconite دیں اور فائدہ نہ ہو تو Belladonna دیں۔ خون کے سر کی طرف رجحان کی وجہ سے جس کی وجہ سے چہرہ سرخ ہو یا بلڈ پریشر کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو Belladonna دیں۔ سر بھاری بھاری اور ساتھ غصہ اور چڑچڑاپن ہو تو Nux Vomica دیں۔ سردرد جس میں ناک بند ہو اور خشک ہو منہ میں خشکی ہو اور ساتھ معدے کی بھی کوئی تکلیف ہو تو Bryonia دیں۔ نزلہ زکام جم جانے کی وجہ سے ہو تو Natrum Mur دیں۔ نزلہ زکام جم گیا ہو اور ماتھے پر درد ہو تو Pulsatilla دیں۔ بلندی پر آکسیجن کی کمی کی وجہ سے ہو تو Coca دیں۔

پیٹ کے امراض

Food Poisoning میں ابتدائی دوا کے طور پر Nux Vomica دیں۔ اگر زہریلی غذا خصوصاً خراب گوشت کا استعمال ہو گیا ہو تو گرم پانی پلا کر قے کروانے کی کوشش کریں اور Nux Vomica دیں اور اگر منہ یا گلے میں خشکی ہو اور زیادہ مقدار میں پانی کی پیاس ہو تو Bryonia دیں۔ شدید بے چینی اور گھبراہٹ میں Arsenic دیں۔ نمایاں طور پر شدید ٹھنڈے پانی کی پیاس ہو تو Phosphorus دیں۔ شدید کمزوری ہو تو Carbo Veg دیں۔

پیٹ درد میں علامات کے مطابق Nux Vomica اور Bryonia دیں۔ اگر فرق نہ ہو تو Colocynith دیں خصوصاً جب مریض درد سے دوہرا ہو رہا ہو تو یہ دوا دیں۔ ہوا کی وجہ سے پیٹ میں درد ہو تو Carbo Veg دیں۔ پیٹ کے دائیں طرف شدید درد ہو تو Bryonia دیں۔

بار بار کم مقدار میں پاخانہ آرہا ہو۔ پاخانہ کے ساتھ آوں آرہی ہو یا خون آرہا ہو تو Merc Sol دیں۔ گرمی کے نتیجے میں پیچش ہو تو Aconite دیں۔ اگر شدید بے چینی اور شدید کمزوری ساتھ ہو اور کم مقدار میں مریض بار بار پانی پی رہا ہو تو Arsenic دیں اگر ٹھنڈے پانی کی شدید خواہش ہو تو Phosphorus دیں۔ پانی کافی مقدار میں مریض پی رہا ہو لیکن پھر بھی منہ میں خشکی ختم نہ ہو تو Bryonia دیں۔ غصہ اور چڑچڑاپن ساتھ ہو تو Nux Vomica دیں۔ زیادہ اسہال کی وجہ سے پانی کی کمی ہو گئی ہو تو اس کے بد اثرات دور کرنے کیلئے China دیں۔ پیٹ میں ہوا ہو تو Carbo Veg دیں خصوصاً جبکہ ہوا اوپر سر کی طرف چڑھ رہی ہو۔ اگر فرق نہ پڑے تو China دیں۔ قبض میں Bryonia دیں۔ فرق نہ پڑے تو Natrum Mur دیں۔

چوٹیں۔ زخم

ہر قسم کی چوٹ میں Arnica دے دیں خصوصاً ایسی چوٹ میں جس سے جسم سے خون نہ بہا ہو بلکہ جم گیا ہو اور جلد کا رنگ نیلا پڑ گیا ہو۔ اگر خون بہنے لگے تو زخم پر Calendula لگائیں اور حسب ضرورت پٹی کر دیں۔ اگر چوٹ سر کی ہو اور محسوس ہو کہ چوٹ گہری آئی ہے یا سر کی چوٹ کی وجہ سے مریض بے ہوش ہو گیا ہو یا سر کی چوٹ کے بعد منہ یا ناک سے خون آنے لگ پڑا ہو تو فوراً Natrum Sulph1000 دیں اور کچھ دیر کے بعد Arnica 1000 یا 200 ہو تو دے دیں۔ مریض کے بے ہوش ہو جانے کی صورت میں اسے ہوش میں لانے کی کوشش کریں اور ڈاکٹر تک رسائی کی کوشش کریں۔ منہ یا ناک سے خون آنا شروع ہو جائے تو مریض کو اس طرح رکھیں کہ یہ خون منہ کے اندر نہ جائے اور ڈاکٹر کو چیک کروانے کا انتظام کریں۔ بے ہوش مریض کے منہ میں ڈالنے کے لئے دوا اگر قطروں میں نہ ہو تو گولی کو پیس کر مریض کے منہ میں ڈالیں۔ ہڈی ٹوٹ جانے کی شکل میں ایسے عضو کو اس طرح رکھیں کہ اسے کم سے کم حرکت ملے اور ڈاکٹر سے رابطہ کریں۔ جسم کے کسی عضو مثلاً انگلی، بازو وغیرہ کے کٹ جانے کی صورت میں اس کٹے ہوئے حصہ کو ٹھنڈے پانی یا برف میں رکھ کر مریض کو ساتھ فوری طور پر ایسے ڈاکٹر کے پاس لے جائیں جہاں اس عضو کی پیوندکاری ہو سکے۔ خون کی کسی نالی پر چوٹ لگنے کی وجہ سے بہنے والے خون کو اس نالی کے دونوں سروں کو دبا کر یا باندھ کر خون روکنے کی کوشش کریں اور حسب ضرورت ڈاکٹر سے فوری رابطہ کریں۔ جلنے کے نتیجہ میں زخموں پر Calendula لگائیں۔ کسی نوک دار چیز یا تیز آلے کے کٹنے سے چوٹ میں Staphisagria استعمال کروائیں اور زخم پر Calendula لگائیں۔ آنکھ کے اندر چوٹ لگنے کی صورت میں Arnica کے علاوہ Aconite بھی دیں۔ موچ، مسل پُل ہونے پر یا گردن میں بل پڑنے پر Arnica دیں اور اگر فرق نہ پڑے تو Rhustox دیں۔ اگر کسی چوٹ سے جسم کا گوشت اندر سے پھٹ جائے اور سوزش پیدا ہو جائے یا خطرہ ہو تو Bryonia دیں۔

کیڑے مکوڑوں کا کاٹنا

کیڑے مکوڑوں، بچھو، کھٹمل وغیرہ کے کاٹنے پر Ledum کا استعمال کروائیں۔ سانپ یا کسی اور زہریلی چیز کے ڈس لینے پر زخم کے کسی قدر اوپر والے حصہ اور کسی قدر نیچے والے حصہ کو کسی چیز سے اچھی طرح باندھ دیں۔ مریض کو سونے نہ دیں بلکہ جگائے رکھیں۔ دل والے حصہ کو اوپر رکھیں جبکہ ڈسے جانے والے مقام کو نیچے لٹکائے رکھیں اور جلد از جلد ڈاکٹر تک پہنچنے کی کوشش کریں۔

کھانسی

سردی کی وجہ سے ہو تو Aconite۔ خشک ہو تو Belladonna۔ بلغمی ہو تو Phosphorus۔ بے چینی ساتھ ہو تو Arsenic۔ سانس کی تکلیف میں Carbo veg دیں۔ فرق نہ ہو تو Arsenic دیں۔ بلندی پر آکسیجن کی کمی کی وجہ سے ہو تو Coca دیں۔

دوران خون

شدید سردی یا برف پر چلنے کی وجہ سے دوران خون سست ہو جاتا ہے اور ہاتھوں یا پاؤں کی انگلیوں تک نہیں پہنچتا جس کی وجہ سے یہ حصے سن ہو جاتے ہیں یا سرخ یا نیلے یا کالے پڑ جاتے ہیں۔ اس کے لئے Agaricus 1000 دیں اور اگر چند خوراکوں سے فرق نہ پڑے تو Sulphur دیں۔ شدید کمزوری میں Carbo Veg دیں اگر نقاہت غیر معمولی طور پر زیادہ ہو تو Arsenic دیں۔ اگر بلندی پر آکسیجن کی کمی کی وجہ سے ہو تو Coca دیں۔

جلد

جسم پر بڑے بڑے ٹکڑوں کی صورت میں حصے شدید سرخ ہو گئے ہوں جن میں خارش ہو تو Belladonna دیں۔ جلن دار خارش ہو تو Arsenic دیں۔ خارش کا آرام نہ آئے تو عمومی دوا کے طور پر Rhustox اور پھر Sulphur استعمال کریں۔

دل

دل کے مقام پر درد محسوس ہو یا ہارٹ اٹیک کا خطرہ محسوس ہو تو فوراً مریض کو آرام کروائیں اور Naja دیں اور ڈاکٹر تک رسائی کی کوشش کریں۔

دردیں

جسم میں کمزوری کی وجہ سے دردیں ہوں تو Carbo Veg دیں۔ تھکاوٹ کی وجہ سے ہو تو Bryonia دیں علاوہ ازیں Arnica سے بھی پہاڑی سفر میں تھکاوٹ کم ہوتی ہے۔ جسم یا جوڑوں کی دردیں جو حرکت سے بڑھیں تو Bryonia اور وہ دردیں جو آہستہ آہستہ حرکت سے کم ہوں تو وہاں Rhustox دیں۔ جوڑوں کی سوزش یا ان کی سوجن میں Belladonna دیں۔ فرق نہ پڑے تو Bryonia دیں۔ دردیں برقرار رہیں تو ڈاکٹر کو تفصیلی علامات بتا کر مکمل علاج کروائیں۔

کان درد میں Belladonna دیں اور فرق نہ پڑے تو Pulsatilla دیں۔ دانت درد میں Merc Sol دیں۔ گردوں کی درد کے لئے Aconite اور فرق نہ ہو تو Belladonna استعمال کریں۔ پہاڑوں پر چڑھنے سے قبل Coca کی ایک ایک خوراک لے لیں اور آکسیجن کی کمی کے اثرات کے لئے اسے استعمال میں رکھیں۔

متفرق

نکسیر میں Ipecac لیں فرق نہ ہو تو Phosphorus لیں۔ بلڈ پریشر ہائی ہو تو Belladonna لیں اگر بلندی کی وجہ سے ہائی ہوا تو Coca لیں۔ اگر low ہو تو CarboVeg لیں۔

دوا کے استعمال کے بارے میں عمومی ہدایات

(1) عموماً ہومیوپیتھی دوا کا استعمال خالی پیٹ ہو تو بہتر ہے لیکن ایمرجنسی والی امراض میں کسی بھی وقت ہو سکتا ہے۔ (2) علامات کے مطابق جو دوا آپ نے منتخب کی ہے اس کی ایک خوراک دیں اگر فرق نہ پڑے تو گھنٹے بعد دوسری خوراک دیں' شدید امراض میں دوسری خوراک اس وقت سے قبل بھی دہرائی جا سکتی ہے، اگر دوسری خوراک سے کسی قسم کی بہتری ظاہر نہ ہو تو پھر اس دوا کا مزید استعمال نہ کروائیں بلکہ کسی اور دوا کو آزمائیں۔ (3) اگر پہلی یا دوسری خوراک سے فرق ظاہر ہو تو اگلی خوراک اس وقت تک نہ دیں جب تک کہ پہلی خوراک کا اثر چل رہا ہو اور مریض کو بہتری محسوس ہوتی جا رہی ہے۔ ہاں جہاں بہتری ہوتے ہوتے رک جائے وہاں پھر اگلی خوراک دے دیں۔ (4) دوا کی خوراک کے طور پر تین چار گولیاں ہی استعمال کریں تا کہ آپ کے سفر کے اختتام تک دواؤں کی مقدار کفایت کر جائے۔ یاد رہے کہ دوا والی ایک گولی بھی اتنا ہی اثر رکھتی ہے جتنی دس یا اس سے زائد گولیاں اس لئے دوا کی کم سے کم گولیاں استعمال کریں تا کہ دوا جلد ختم نہ ہو۔ (5) دواؤں کو دھوپ اور خوشبو وغیرہ کے اثرات سے بچا کر رکھیں۔

اس مضمون میں استعمال ہونے والی 25 ادویات کی لسٹ اور ان کی طاقتیں درج ذیل ہیں:۔

1- Aconite 1000
2- Agaricus 1000
3- Arnica 1000
4- Arsenic 200
5- Belladonna 1000
6- Bryonia 200
7- Calendula Q
8- Carbo veg 200
9- China 200
10- Coca 200
11- Colocynith 200
12- Ipecac 30
13- Ignatia 200
14- Ledum 200
15- Merc Sol 1000
16- Naja 30
17- Natrum Mur 200
18- Nux vomica 200
19- Petrolium 200
20- Phosphorus 30
21- Pulsatilla 30
22- Rhustox 200
23- Silicea 1000
24- Staphasagria
25- Sulphur 200

میں آج سے احمدی ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1996ء میں ایک نو احمدی ابراہیم صاحب کا جنازہ پڑھانے سے پہلے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

یہ گلاسگو میں پانچ سال پہلے مسلمان ہوئے تھے مگر احمدی نہیں تھے۔ احمدیت کی وساطت سے نہ ان کو پیغام ملا نہ ان کو خیال آیا احمدی ہونے کا۔ ان کے دل میں اسلام کے نتیجے میں بوسنیا کے لئے قربانی کا جذبہ ابھرا اور محض اس اسلامی تعلق کی وجہ سے یہ بوسنیا کی خدمت کے لئے وقف ہو گئے اور مختلف جو قافلے جایا کرتے مدد کے ان میں ان کے ساتھ جایا کرتے تھے۔ ایک سال پہلے ان کا تعارف اتفاقاً جماعت سے اس طرح ہوا کہ جماعت کے ایک Convoy میں یہ بھی شامل ہو کر ایک اور ادارے کے چونکہ مستقل ممبر بنے ہوئے تھے یہ بھی شامل ہو کر ساتھ چلے گئے وہاں انہوں نے جس طرح احمدیوں کو عبادت کرتے دیکھا قریب سے ان کی عبادتیں دیکھیں، ان کا تعلق باللہ دیکھا ہر موقع پر وہ دعا کر کے کام کرتے تھے۔ اس سے اتنا متاثر ہوئے کہ بعد میں انہوں نے اپنے آپ کو احمدیوں کے ساتھ جانے کے لئے وقف کر دیا اور مجھے آ کر ملے اور مجھے کہا کہ میں نے قطعی طور پر احمدی ہونے کا فیصلہ کر لیا ہے، آج سے میں احمدی ہوں۔ میں نے ان کو سمجھایا کہ آپ غور کر لیں آپ کو اختلافی مسائل بھی دیکھنے ہوں گے۔ انہوں نے کہا مجھے کچھ تو بتا دیئے ہیں بعض احمدیوں نے۔ یہاں اختلافی مسائل کی بحث نہیں ہے مجھے جس (دین) سے اطمینان نصیب ہو رہا ہے وہ یہ ہے۔ جس پر آپ عمل کر رہے ہیں۔ اور مجھے طمانیت ہی نہیں مل سکتی دوسری جگہ۔ اس لئے مجھے اپنے میں قبول کریں۔ اب مجھے یاد نہیں کہ باقاعدہ اس وقت ان سے بیعت فارم بھروایا کہ نہیں مگر یہ بات سن کر میں نے ان سے کہا کہ آپ آج کے بعد خدا کی نظر میں بھی احمدی ہیں میں آپ کو احمدی ہی سمجھوں گا۔ انہوں نے کہا دعا کریں میں پھر خدمت پر جا رہا ہوں۔

(روزنامہ الفضل 3 جون 1996ء)

مقابلہ مقالہ نویسی خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی بعنوان ''نظام خلافت''

برائے انصاراللہ ' خدام الاحمدیہ ' لجنہ اماء اللہ

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب

زیر اہتمام: مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ

قواعد

☆عنوان مقالہ ''نظام خلافت''

☆ مقالہ کے الفاظ ساٹھ ہزار سے کم نہ ہوں اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین، مطبع سن اشاعت وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

☆کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2007ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ان مقابلہ جات میں تینوں مجالس (مجلس انصاراللہ مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ پاکستان) شریک ہوں گی۔

☆ ہر مجلس کے لئے دیئے جانے والے انعامات کی تفصیل یہ ہے۔

اول: سیٹ روحانی خزائن +25 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

دوم: سیٹ تفسیر کبیر + سیٹ حقائق الفرقان +15 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز

سوم: سیٹ انوار العلوم +10 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ایک ایک کتاب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو بھی سند شرکت بھی دی جائے گی۔

☆ مقالہ کے شروع میں لکھنے والے رکن اپنا نام ولدیت مجلس کا نام، ضلع اور مکمل پوسٹل ایڈریس معہ فون نمبر صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اراکین اپنے مقالہ جات مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں گے اور انصار اراکین اپنے مقالہ جات براہ راست مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کیلئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف دیئے گئے عناوین کو ضرور مدنظر رکھا جائے۔

ذیلی عناوین

1۔خلافت کی تعریف، اہمیت اور اقسام
2۔نظام خلافت، قرآن واحادیث کی روشنی میں
3۔بزرگان امت کے نزدیک خلافت کی اہمیت
4۔مقام خلافت کی عظمت واہمیت
5۔خلافت کے دس عظیم مقاصد
6۔خلافت کا نظام مذہب کے دائمی نظام کا حصہ ہے
7۔خلافت کی ذمہ داریاں اور ان کی ادائیگی کا عظیم نظام
8۔خلافت کے ذریعہ توحید الٰہی کا قیام
9۔خلافت روحانی ترقیات کا عظیم الشان ذریعہ
10۔خلافت کے ذریعہ وحدت قومی
11۔خلافت سے متعلق حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات
12۔خلافت کی برکات
13۔خلافت راشدہ کا مختصر ذکر
14۔خلافت احمدیہ کی تاریخ، خلفاء احمدیت کی مختصر سوانح
15۔خلفاء احمدیت کی تحریکات
16۔خلافت احمدیہ کے پہلے سو سال کے دوران جماعتی ترقیات
17۔قیام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں

امدادی کتب

1۔تفسیر کبیر از حضرت مصلح موعود جلد 2، 6، 7، 8، 9، 10
2۔حقائق الفرقان جلد 1 تا 4 خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الاول
3۔ترجمہ قرآن کریم از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
4۔روحانی خزائن جلد 1، 3، 6، 7، 8، 17، 20، 23
5۔ملفوظات تمام جلدیں
6۔منصب خلافت، برکات خلافت، انوار خلافت خلافت راشدہ، خلافت حقہ......، نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر۔ از حضرت مصلح موعود
7۔خلافت ومجددیت۔ از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث
8۔خلیفہ خدا بناتا ہے۔ ازمکرم شیخ مبارک احمد صاحب
9۔خلافت احمدیہ قادیان۔ انجمن انصاراللہ
10۔خلافت ترکی اور آیت استخلاف۔ ازمکرم خورشید علی احمدی صاحب
11۔خلافت حضرت ابوبکر صدیق۔ ازمکرم دوست محمد شاہد صاحب
12۔خلافت راشدہ۔ ازمکرم مولانا ابوالعطاء صاحب
13۔خلافت راشدہ۔ از حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی
14۔خلافت مصلح موعود ازمکرم مولانا جلال الدین شمس صاحب
15۔خلافت احمدیہ۔ ازمکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب
16۔الفرقان۔ خلافت نمبر
17۔تاریخ احمدیت جلد 3 تا آخر
18۔خلافت رابعہ کی فتوحات۔ ترقیات۔ ازمکرم عبدالسمیع خان صاحب
19۔اخبار الفضل، خلافت نمبر
20۔دیگر اخبارات، رسائل وجرائد جماعت احمدیہ
21۔حیات نور۔ ازمکرم عبدالقادر سوداگرمل صاحب
22۔سوانح فضل عمر جلد 1 تا 5 از فضل عمر فاؤنڈیشن
23۔حیات ناصر۔ ازمکرم محمود مجیب اصغر صاحب
24۔ایک مرد خدا (حضرت مرزا طاہر احمد) از۔ ایئن ایڈم سن
25۔مجلۃ الجامعہ (حضرت مصلح موعود نمبر)

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

ایک دردناک واقعہ

ﷺ مکرم میاں محمد اسحق صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم محمد عاصم حلیم صاحب معلم وقف جدید کی بیٹی مکرمہ عطیۃ الصبور صاحبہ (عرف عاشی) عمر 19 سال اپنے کالج کے تفریحی دورہ پر شمالی علاقہ جات سے واپسی پر راولپنڈی میں اچانک معمولی بیمار ہو کر اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہوگئیں۔ مرحومہ انتہائی اعلیٰ دینی اطوار کی حامل واقفۂ نو اور موصیہ تھیں ان کی نماز جنازہ مورخہ 10 جولائی 2006ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی اور محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ضرورت مخلص رضا کار

ﷺ مجلس نابینا ربوہ کو نابینا حضرات کیلئے سلسلہ کی کتب کی آڈیو کیسٹس تیار کرنے کیلئے مخلص رضا کاران کی ضرورت ہے۔ اچھی اور واضح آواز رکھنے والے حضرات دفتر مجلس نابینا ربوہ خلافت لائبریری سے یا ان فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

047-6211382-6212772-6215405

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

درخواست دعا

ﷺ مکرم محمد سمیع طاہر صاحب صدر جماعت ونی پیگ کینیڈا تحریر کرتے ہیں کہ برادرم محترم چوہدری محمد احمد صاحب آف ونی پیگ کینیڈا کی گزشتہ دنوں ونی پیگ کے ہسپتال میں معدہ کی سرجری ہوئی ہے۔ اس سے پہلے انہیں ہارٹ بائی پاس کے مسائل سے بھی گزرنا پڑا تھا۔ وہ کئی روز سے خصوصی نگہداشت کے وارڈ میں ہیں احباب جماعت سے مکمل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

امام بخاری

3 شوال 194ھ مطابق 20 جولائی 810ء عالم اسلام کے عظیم عالم اور محدث امام بخاری کی تاریخ پیدائش ہے۔

امام بخاری، جن کا اصل نام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بن ابراہیم تھا۔ بخارا میں پیدا ہوئے تھے آپ کے والد نے جو خود بھی بلند پایہ محدث تھے آپ کی کمسنی میں ہی وفات پائی۔ آپ کی پرورش آپ کی والدہ نے کی جن کی تربیت کی وجہ سے بچپن سے ہی آپ کو حصول علم اور حفظ حدیث کا شوق پیدا ہوا۔ ابتدائی تعلیم بخارا ہی میں حاصل کی اور پھر حصول علم کیلئے اسلامی دنیا کے علمی مراکز کا سفر کیا۔ جن میں حرمین شریفین 'بصرہ' کوفہ، بغداد' شام' مصر اور ہرات وغیرہ شامل تھے۔ وطن واپس ہوئے تو باقی زندگی درس وتدریس اور تصانیف میں بسر کر دی۔

امام بخاری کی تالیفات میں الجامع الصحیح کو جسے عرف عام میں بخاری شریف یا صحیح بخاری کہا جاتا ہے، ان کی باقی تمام تالیفات پر فوقیت حاصل ہے۔ اس کتاب کی تالیف کا پس منظر یہ تھا کہ جب امام بخاری نے اپنے سے پہلے محدثین کے احادیث کے مجموعوں کو پڑھا تو انہوں نے محسوس کیا کہ ان میں ہر قسم کی ضعیف شاذ، منکر بلکہ بسا اوقات موضوع روایات بھی درج ہو گئی ہیں۔ چنانچہ وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ احادیث کا ایک مجموعہ ایسا ہونا چاہئے جو صرف صحیح احادیث پر مشتمل ہو۔ ان کے اس عزم کو ان کے استاد اسحق بن راہویہ نے اور بھی مضبوط کر دیا۔ اور یوں سولہ سال کی محنت شاقہ کے بعد چھ لاکھ احادیث کے مجموعہ میں سے یہ کتاب، جو صحیح بخاری کہلاتی ہے، وجود میں آئی۔

محدثین اور علمائے امت نے اس کتاب کو قرآن مجید کے بعد شریعت اسلامیہ میں صحیح ترین کا لقب دیا ہے صحاح ستہ میں بھی صحیح بخاری کا پہلا نمبر ہے بخاری شریف کی ایک خاص بات اس کے عنوانات کے ابواب کی ایک صحیح ترتیب ہے جس سے امام بخاری کی وسعت علمی اور مہارت فقہ کا ثبوت ملتا ہے۔

اس کتاب کی مقبولیت اور اہمیت کا اندازہ اس کی شرحوں اور حواشی سے بھی ہو سکتا ہے ان کی تعداد دو سو سے زائد ہے ان میں ابن حجر عسقلانی کی شرح فتح الباری جو تیرہ جلدوں میں ہے سب سے بہترین شرح گردانی جاتی ہے۔

امام بخاری کی زندگی کے آخری ایام میں ان پر حاکم کے ایماء سے ایک شخص نے بے بنیاد تہمت لگائی جس پر حاکم نے انہیں شہر سے نکل جانے کا حکم دے دیا۔ امام عالم جلاوطنی میں سمرقند کے قریب خرتنگ نامی بستی میں اپنے ایک قرابت دار کے مکان پر پڑے ہوئے تھے کہ وہیں عیدالفطر کی رات ان کا انتقال ہو گیا اس دن عیسوی تاریخ 31 اگست 870ء تھی۔

خبریں

بھارت دھماکوں کے ثبوت دے صدر

مملکت جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ بھارت کے الزامات بے بنیاد ہیں ۔ دھماکوں کے ثبوت دے۔ تحقیقات کرینگے۔عسکریت پسندوں کے خلاف لچک کا مظاہرہ نہیں ہوگا۔امن عمل روکنا دہشت گردوں کے ہاتھوں میں کھیلنے کے مترادف ہے صوبے دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے کے حوالے سے فوری اقدامات کریں۔ملک میں دہشت گردی کو ہوا دینے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

انڈونیشیا میں سونامی طوفان سے ہلاکتیں

انڈونیشیا میں جاوا کے جنوب مشرقی ساحل پر زلزلے اور سونامی میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 400 ہو گئی ہے اور سینکڑوں لاپتہ ہوگئے ہیں ۔52700 ۔افراد بے گھر ہو چکے ہیں ۔متاثرہ علاقوں میں ہنگامی بنیادوں پر آپریشن شروع کردیا گیا۔زلزلے کے جھٹکے دارالحکومت جکارتہ تک محسوس کئے گئے ۔ ہزاروں لوگ پناہ لینے کیلئے مسجدوں ، پکی عمارتوں اور پہاڑوں کی طرف بھاگ گئے۔

بے نظیر اور زرداری کے وارنٹ گرفتاری

ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اسلام آباد مرزا رفیع الدین نے الیکشن کمیشن میں اثاثہ جات کے غلط گوشوارے جمع کرانے پر سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو اور ان کے شوہر آصف زرداری کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کردیئے ہیں۔

عراق میں 75 عراقی جاں بحق

عراق کے شہر کوفہ میں شہر کی سب سے بڑی مسجد میں خودکش کار بم دھماکے سے 60۔افراد جاں بحق اور 90 زخمی ہو گئے جبکہ دیگر علاقوں میں جھڑپوں اور فائرنگ میں مزید 15۔ افراد مارے گئے۔ مرنے والوں میں زیادہ تر یومیہ اجرت پر کام کرنے والے مزدور تھے۔

آٹے کی قیمت میں اضافہ

فلورملوں نے آٹے کی قیمت میں مزید اضافہ کردیا ہے لاہور آٹا ڈیلرز ایسوسی ایشن کے صدر کے مطابق 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 4 روپے اضافہ کردیا ہے جس سے 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 252 روپے ہوگئی ہے۔

عراق سے جاپانی فوج کا انخلاء

عراق سے جاپانی فوج کا انخلاء مکمل ہوگیا ہے۔جاپانی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ کسی جاپانی فوجی نے ایک گولی بھی نہیں چلائی صرف تعمیر وترقی میں حصہ لیا۔کسی لڑائی میں حصہ نہیں لیا۔ تعیناتی کے عرصہ میں عراقیوں کی بھرپور مدد کی۔

افغانستان میں 60 ہلاک

افغانستان میں مختلف جھڑپوں اور بم دھماکوں میں 60۔افراد ہلاک ہوگئے ۔ طالبان نے ہلمند کے قصبہ میں قبضہ کرلیا ہے۔گردیز میں خودکش حملہ آور نے خود کو بم سے اڑالیا۔خوست میں جھڑپ کے دوران 4 جنگجو ہلاک ہوگئے۔

انٹرنیشنل پوسٹیج ریٹس میں اضافہ اور بیرون ممالک کیلئے الفضل کے چندہ کی نئی شرح

ڈائریکٹر جنرل پاکستان پوسٹ آفس کے سپیشل سرکلر کے مطابق مورخہ یکم جولائی 2006ء سے انٹرنیشنل پوسٹیج ریٹس میں اضافہ کیا گیا ہے جس کے تحت پاکستان سے باہر بھیجے جانے والے خطوط، پوسٹ کارڈز، پرنٹڈ، پیپرز، چھوٹے پیکٹس اور ایروگرامز کی قیمتوں میں اضافہ ہوگیا ہے۔

روزنامہ الفضل کے بیرون ممالک مقیم خریداران حضرات کی اطلاع کیلئے نئے ڈاک خرچ کی وجہ سے موجودہ سالانہ چندہ اور ڈاک خرچ میں اضافہ کی شرح ذیل میں درج کی جارہی ہے۔احباب نوٹ فرمالیں۔

	موجودہ چندہ سالانہ	سابقہ چندہ سالانہ	ٹکٹ موجودہ	سابقہ ٹکٹ	فرق
براعظم ایشیا	ہفتہ وار-/8500 روپے	-/4800 روپے	132 روپے	62 روپے	70 روپے
براعظم یورپ	روزانہ/14000 روپے	-/8400 روپے	41 روپے	23 روپے	18 روپے
براعظم افریقہ	خطبہ نمبر-/2700 روپے	-/1800 روپے	41 روپے	23 روپے	18 روپے
براعظم امریکہ	ہفتہ وار-/10,000 روپے	-/6800 روپے	164 روپے	94 روپے	70 روپے
براعظم آسٹریلیا	روزانہ-/16200 روپے	-/11000 روپے	49 روپے	31 روپے	18 روپے
پیسفک جزائر فجی	خطبہ نمبر-/3200 روپے	-/2400 روپے	49 روپے	31 روپے	18 روپے
بنگلہ دیش	ہفتہ وار-/5600 روپے	-/3900 روپے	82 روپے	47 روپے	35 روپے
	روزانہ-/8900 روپے	-/7000 روپے	25 روپے	15 روپے	10 روپے
	خطبہ نمبر-/1800 روپے	-/1400 روپے	25 روپے	15 روپے	10 روپے

(مینیجر روزنامہ الفضل)

انگلینڈ کے خلاف ڈبل سنچری کرنے والے کھلاڑی

ظہیر عباس 274 (1971ء)
ظہیر عباس 240 (1974ء)
محسن خان 200 (1982ء)
جاوید میاں داد 260 (1987ء)
عامر سہیل 205 (1992ء)
محمد یوسف 223 (2005ء)
محمد یوسف 202 (2006ء)

(روزنامہ ڈان 17 جولائی 2006ء)

سر چکرانے کی وجہ

سر چکرانے کی دیگر وجوہات کے علاوہ ایک وجہ معدہ میں خرابی بھی ہوسکتی ہے۔ بدہضمی، نظر کی کمزوری اور خون کی کمی سے بھی چکر آسکتے ہیں ۔ بہت زیادہ فضائی آلودگی۔نہایت حساس افراد میں غصہ۔تھکن اور غم کی حالت میں بھی چکر آسکتے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 20 جولائی

طلوع فجر	3:38
طلوع آفتاب	5:14
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	7:16

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی-/30 روپے بڑی-/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

Fix Price
گل احمد۔مجوہ۔کرسٹل لان کے ساتھ ساتھ
لان اور چکن لان کی تمام ورائٹی حیرت انگیز سیل
بہترین لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی کا مرکز
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6550796

کوالٹی اور اعتماد کا نام
منور جیولرز
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
PH:047-6211883-0300-7713883
پروپرائٹر: میاں منور احمد قمر 0300-7709883

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد رطارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

الفضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانے گیزر بھی تبدیل کرواسکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD

کار برائے فروخت
SUZUKI MEHRAN VXR 2001 صرف
41,500 K.M چلی ہوئی بہت اچھی حالت میں
رابطہ کیلئے: سید غلام احمد فرخ: 0300-7711872

الیس اللّٰہ اور مولا بس کی انگوٹھیاں نیز ملتانی سیٹ دستیاب ہیں
دوکان 047-6212040:
گھر 047-6211433:
0320-4894100
احمد جیولرز اینڈ گولڈ سمتھ ربوہ
خالص سونے کے زیورات تیار کرنے والے آپ کے پرانے خادم
میاں صلاح الدین زرگر راجپوت بن باجوہ والے

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

جلسہ سالانہ 2006ء کی خوشی میں احمدی احباب کیلئے خوشخبری =/5000 میں Neosat Digital ریسیور کے ساتھ مکمل ڈش لگوائیں
دھماکہ آفر
فخر الیکٹرونکس
The House of Quality Products.
سپیشل شادی پیکج
-/49500 روپے بمعہ ہوم ڈیلیوری لاہور
اس کے علاوہ فریج ٹی وی اے سی واشنگ مشین کوکنگ رینج مائیکرو ویو اوون روم کولر وغیرہ
Fakhar Electronics 1 Link Mccleod Road Jodhamall Building Lahore
Tel 042-7223347-7239347-7354873 Mob:0300-4292348-0300-9403614